827- پیٹ کے بل سونے سے ممانعت کا سبب

سوال

اوندھے منہ لیٹ کر سونے سے کیوں روکا گیا ہے؟ کیا یہ ممانعت مرد وزن دونوں کے لیے ہے؟

پسندیدہ جواب

اس ممانعت کی وجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے واردشدہ حدیث مبارکہ ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جتنے بھی خیر کے کام تھے ان سب کے بارے میں ہمیں مکمل رہنمائی دے دی ہے، اوراسی طرح جتنے بھی برے کام تھے ان تمام کاموں سے ہمیں خبردار اور متنبہ بھی کر دیا ہے، جیسے کہ سیدنا یعیش بن طھفہ غفاری اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ: (میں ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مہمان ان لوگوں میں شامل ہو کر بنا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مہمان بنا کرتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت اپنے گھر سے باہر آئے- آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت بھی اپنے مہمان کی خبر گیری کیا کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے پیٹ کے بل لیٹے ہوئے دیکھا تو آپ نے اپنے پاؤں سے مجھے ٹھوکر لگائی اور فرمایا اس انداز سے مت لیٹو کیونکہ اس انداز سے لیٹنا اللہ تعالی کو پسند نہیں ہے۔) اور ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ: (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنے پاؤں کی ٹھوکر سے بیدار کیا اور فرمایا یہ جہنمی لوگوں کے لیٹنے کا طریقہ ہے۔)
مسند احمد مع الفتح الربانی: 14/244-245. اسی طرح امام ترمذی نے اسے حدیث نمبر: 2798 کے تحت بیان کیا ہے، اور امام ابو داود نے اسے کتاب الادب کے تحت حدیث نمبر: 5040 میں بیان کیا ہے، اور یہی حدیث صحیح الجامع 2270-2271 میں بھی ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے الٹنے منہ لیٹنے سے عمومی طور پر منع کیا ہے، اس میں مرد وزن کی کوئی تفریق نہیں ہے؛ کیونکہ بنیادی طور پر مرد وزن دونوں یکساں شرعی احکامات کے مخاطب ہیں، الا کہ کوئی ایسی دلیل آجائے جس میں واضح ہو کہ کسی مخصوص حکم میں مرد وخواتین کے درمیان فرق رکھا گیا ہے۔

واللہ اعلم